https://www.afkareislami.com

(۵۵) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ قَدْ جَعَلَ الدُّنْيَا لِمَا بَعْدَهَا، وَ ابْتَلٰى فِيْهَا اَهْلَهَا، لِيَعْلَمَ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا، وَ لَسْنَا لِلدُّنْيَا خُلِقْنَا، وَ لَا بِالسَّعْيِ فِيْهَاۤ اُمِرْنَا، وَ اِنَّمَا وُضِعْنَا فِيْهَا لِنُبْتَلٰى بِهَا، وَ قَدِ ابْتَلَانِي اللّٰهُ بِكَ وَ ابْتَلَاكَ بِيْ، فَجَعَلَ اَحَدَنَا حُجَّةً عَلَى الْاٰخَرِ، فَعَدَوْتَ عَلٰى طَلَبِ الدُّنْيَا بِتَاْوِيْلِ الْقُرْاٰنِ، فَطَلَبْتَنِيْ بِمَا لَمْ تَجْنِ يَدِيْ وَ لَا لِسَانِيْ، وَ عَصَبْتَهٗ اَنْتَ وَ اَهْلُ الشَّامِ بِيْ، وَ اَلَّبَ عَالِمُكُمْ جَاهِلَكُمْ، وَ قَآئِمُكُمْ قَاعِدَكُمْ.

فَاتَّقِ اللّٰهَ فِيْ نَفْسِكَ، وَ نَازِعِ الشَّيْطٰنَ قِيَادَكَ، وَ اصْرِفْ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَجْهَكَ، فَهِيَ طَرِيْقُنَا وَ طَرِيْقُكَ، وَ احْذَرْ اَنْ يُّصِيْبَكَ اللّٰهُ مِنْهُ بِعَاجِلِ قَارِعَةٍ تَمَسُّ الْاَصْلَ، وَ تَقْطَعُ الدَّابِرَ، فَاِنِّيْۤ اُوْلِيْ لَكَ بِاللّٰهِ اَلِيَّةً غَيْرَ فَاجِرَةٍ، لَئِنْ جَمَعَتْنِيْ وَ اِيَّاكَ جَوَامِعُ الْاَقْدَارِ، لَاۤ اَزَالُ بِبَاحَتِكَ، ﴿حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ۝﴾.

-----☆☆-----

مکتوب (۵۵)

معاویہ کے نام

بعد حمد وصلوٰۃ! معلوم ہونا چاہیے کہ خداوند عالم نے دنیا اس کے بعد کی منزل کیلئے بنائی ہے اور اس میں لوگوں کو آزمائش میں ڈالا ہے، تا کہ یہ معلوم ہو کہ ان میں کس کے اعمال بہتر ہیں۔ اور ہم دنیا کیلئے پیدا نہیں کئے گئے اور نہ اس میں تگ و دو کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ ہم تو یہاں اس لئے لائے گئے ہیں تا کہ اس کے ذریعے ہماری آزمائش ہو۔ چنانچہ اللہ نے تمہارے ذریعہ سے مجھے اور میرے ذریعہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالا ہے اور ایک کو دوسرے پر حجت ٹھہرایا ہے، مگر تم قرآن کی (غلط سلط) تاویلیں کر کے دنیا پر چھاپہ مارنے لگے اور مجھ سے اس چیز کا مواخذہ کرنے لگے جس میں میرا ہاتھ اور زبان دونوں بے گناہ تھے، مگر تم نے اور شامیوں نے مل کر اسے میرے سر منڈھ دیا۔ تم میں کے واقف کاروں نے ناواقفوں کو اور کھڑے ہوؤں نے بیٹھے ہوؤں کو آمادۂ پیکار کر دیا۔

اپنے دل میں کچھ اللہ کا خوف کرو۔ شیطان سے اپنی باگ چھڑانے کی کوشش کرو، اور آخرت کی طرف اپنا رخ موڑو۔ کیونکہ ہمارا اور تمہارا راستہ وہی ہے، اور اس بات سے ڈرو کہ اللہ تمہیں کسی ایسی ناگہانی مصیبت میں نہ جکڑ لے کہ جس سے نہ تمہاری جڑ رہے نہ شاخ۔ میں تم سے قسم کھاتا ہوں! ایسی قسم کہ جسکے ٹوٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ اگر اسبابِ تقدیر نے مجھے اور تمہیں ایک جگہ جمع کر دیا تو اس وقت تک تمہارے مقابلہ میں میدان نہیں چھوڑوں گا، جب تک کہ خدا ہمارے درمیان فیصلہ نہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

--☆☆--